بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذمی کسے کہتے ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ذمی کسے کہتے ہیں؟

جواب

ذمی ایک فقہی شرعی اصطلاح ہے اور اس سے مراد وہ کافر ہے کہ جو کسی اسلامی ریاست میں اس ملک کے قوانین کی پاسداری کے عہد کے ساتھ جزیہ ادا کر کے رہائش پذیر ہو۔ اور فی زمانہ اسلامی ممالک میں کفار جزیہ ادا کر کے نہیں رہتے، اس لیے اسلامی ممالک میں موجود کفار ذمی نہیں ہیں، بلکہ تمام کے تمام کفار حربی ہیں۔

بدائع الصنائع میں ہے: "الذمی الذی یؤدی الجزیۃ" ترجمہ: ذمی وہ (کافر) ہے، جو (اسلامی حکومت کو) جِزیہ دیتا ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد 7، صفحہ 237، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے: "ذمی وہ کافر ہے کہ سلطنتِ اسلام میں مطیع الاسلام ہو کر رہے اور جزیہ دینا قبول کرے اور ان سے بیع و شراء و لین دین جائز ہو۔" (فتاوی رضویہ جلد 14، صفحہ 139، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی فیض الرسول میں ہے: "ذمی اس کافر کو کہتے ہیں جس کی جان و مال کی حفاظت کا بادشاہ اسلام نے جزیہ کے بدلے ذمہ لیا ہو۔" (فتاوی فیض الرسول جلد 1، صفحہ 463، مطبوعہ اکبر بک سیلرز)

فی زمانہ کفار ذمی نہیں، جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے: "ہندوستان اگرچہ دار الاسلام ہے مگر یہاں کے کفّار ذمّی نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 931، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-060

تاریخ اجراء: 28 ربیع الاول 1448ھ/11 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net